## سوال

(551)والدین کو کافر قرار دینے کے بعد ان کی خدمت سے بھی انکار کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وہ شخص اپنے والدین کو کافر قرار دینے کے بعد ان کی خدمت سے انکار کر دے اور اس کے مقابلے میں اپنی بیوی اور بیوی کے گھر والوں کی خدمت کو ترجیح دے ؟ جب کہ وہ شخص اپنے والدین کا اکلوتا ہو کیوں کہ دوسرا بھائی مستقل ملک سے باہر قیام کرتا ہے کیا یہ شخص اپنی بیوی اور بیوی کے گھر والوں کو اپنے والدین پر فوقیت دے سکتا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اثبات دعوی کے باوجود والدین کی خدمت کرنا واجب ہے قرآن میں ہے ۔

وَصاحِبهُما فِى الدُّنيا مَعروفًا ... ١٥ سورة لقمان

"ہاں دنیا کے (کاموں میں ) ان کا اچھی طرح ساتھ دینا ۔"

جب کہ اہل وعیال کے حقوق کی ادائیگی بھی اپنی جگہ اہم ہے ہر ایک کو اس کا حصہ ملنا چاہیے کسی ایک سے ترجیحی معاملہ کا انحصار حالات پر موقوف ہے البتہ عمومی اعتبار سے جہت اسلام بہر صورت مقدم ہے جس میں کوئی کلام نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص829